رشتہ ناطہ کمیٹی سے میٹنگ

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں رشتہ ناطہ کمیٹی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ سے دریافت فرمایا کہ اس وقت کتنی تعداد آپ کے پاس رجسٹرڈ ہے۔ اس پر سیکرٹری رشتہ ناطہ نے بتایا کہ یہ تعداد 273 ہے۔ جس میں سے 83 لڑکے اور 190 لڑکیاں ہیں اور ان کی عمریں 24 سے 45 سال تک کی ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ اور یورپ سے بھی 106 افراد رجسٹرڈ ہیں جن میں 51 لڑکے اور 55 لڑکیاں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری رشتہ ناطہ نے بتایا گزشتہ ایک سال میں قریباً یکصد کے قریب رشتے تجویز کئے گئے ہیں جن میں سے قریباً بیس بائیس طے ہوئے ہیں۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ جو پڑھے لکھے نوجوان ہیں ان کا سلیکشن ایریا بہت خاص ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ پڑھے لکھے لوگوں کے بارہ میں مجھے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ یہ لڑکی سے ڈیمانڈ کر رہے ہوتے ہیں کہ تم پردہ نہیں کروگی۔ حجاب نہیں لوگی۔ سر نہیں ڈھانکو گی۔ حضور انور نے فرمایا اصل یہ ہے کہ ان کی کونسلنگ ہونی چاہئے ان کو بتانا چاہئے کہ کیا دینی تعلیم ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب مَیں نے نکاح کے خطبوں میں کچھ کہنا شروع کر دیا ہے تا کہ لوگوں میں، نوبیاہتا جوڑوں میں اپنی ذمہ داری کا احساس پیدا ہو۔ مربیان کو بھی مَیں کہتا رہتا ہوں۔ میرے خطبات میں سے مضامین لیں۔ نکات لیں اور ان کو اپنی کونسلنگ کی ہدایات میں شامل کریں۔

حضور انور نے فرمایا لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف سے جو مختلف سوالات اٹھتے ہیں ان کے صحیح جوابات کے بارہ میں آپ کو معلوم ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا مَیں نے مختلف وقتوں میں مختلف ہدایات دی ہیں وہ سب لیں، کسی ایک خطبہ پر ہی انحصار نہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کونسلنگ کے دوران یہ باور کرائیں کہ شادی کا مقصد کیا ہے اس بارہ میں دینی تعلیم کیا ہے اور تمہاری سوچ کیا ہے؟ یہ بتائیں کہ تم کہاں سے آئے ہو۔ کس خاندان سے تمہارا تعلق ہے، تمہارے بڑوں نے کیا قربانیاں دیں اور پھر خدا نے کس طرح اپنے فضلوں سے نوازا ہے۔ اب دنیاداری پر نہ جاؤ اور اللہ کے فضلوں اور انعامات کا شکرانہ یہی ہے کہ دین پر رہو اور اپنے خاندان کی نیکیوں اور تقویٰ پر رہو اور خاندان کا وقار قائم رکھو۔ حضور انور نے فرمایا پس اصل چیز نیکی ہے تقویٰ ہے یہ ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہاں کینیڈا، امریکہ اور مغربی ملکوں میں بعض لڑکے بعض نامناسب کاموں میں Involve ہو جاتے ہیں اور بعض نقائص ان میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ تربیت اور سمجھانے کے نتیجہ میں اصلاح ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح بعض دفعہ بعض لڑکیوں میں بھی نقائص ہوتے ہیں۔ بہرحال جب رشتہ ہو رہا ہو تو یہ باتیں سامنے آنی چاہئیں اور دونوں کو تقویٰ کے ساتھ بتانی چاہئیں تا کہ بعد میں جھگڑے نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا رشتہ ناطہ کمیٹی کو رازدار ہونا چاہئے۔ آپ کا اعتماد قائم ہونا چاہئے۔ اپنا اعتماد قائم کریں۔ آپ لوگوں کے ہمدرد بنیں لڑکے کے ہمدرد ہوں، لڑکی کے ہمدرد ہوں۔ آپ اپنی کمیٹی کے افراد کی تعداد بڑھا سکتے ہیں۔ صائب الرائے اور عقل والے اور نیک لوگوں کو آپ شامل کر سکتے ہیں۔ (مبلغ) کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔ اصل بات یہی ہے کہ لوگوں میں اپنا اعتماد قائم کریں کہ جو بات ہوگی وہ راز میں رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا بعض خاندان ایسے ہیں جو شادی کے بعد لڑکی کو طعنہ دیتے ہیں کہ جہیز لے کر نہیں آئی، اولاد نہیں ہوتی، اس کی تو لڑکیاں ہوتی ہیں۔ اس طرح لڑکے والے لڑکی کو طعنے دیتے ہیں تو پھر علیحدگی ہو جاتی ہے۔ بعض دادیاں، نانیاں پاکستان سے دیہاتی ماحول سے آئی ہیں اور دیہاتی اثر ان پر غالب ہے اور ان کی اس جاہلانہ سوچ کی وجہ سے بعض رشتے خراب ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر یہاں لمبا عرصہ پہلے آئے ہوئے خاندان ہیں۔ ان کی یہاں کی سوچ بن چکی ہے۔ آزادانہ سوچ ہے۔ لڑکے بھی مجھے لکھتے ہیں اور لڑکیاں بھی لکھتی ہیں کہ یہ مسائل ہمیں آرہے ہیں۔ اگر میں ان کی یہ ساری باتیں، خطوط آپ کو مارک کردوں تو آپ کو کسی اور کام کے لئے فرصت ہی نہ رہے۔

حضور انور نے **فرمایا** اگر ماں باپ میں آپس میں اعتماد نہ ہو، انڈرسٹینڈنگ نہ ہو تو یہ بات بھی رشتوں میں مسائل کا موجب بنتی ہے، اس لئے آپ کو کسی نفسیات دان کو بھی اپنے ساتھ رکھنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ لڑکوں اور لڑکیوں سے پوچھنا ہوگا کہ کس قسم کا رشتہ چاہتی ہیں۔ کیسا خاوند، کیسی بیوی ہونی چاہئے۔ اگر لڑکے کے والدین کے ساتھ لڑکی کو رہنا پڑے تو پھر کیا Limitations ہونی چاہئیں۔ خاوند کو کہا جائے کہ ماں کو، باپ کو، بیوی کو اس کا حق دو، سارے حقوق اس کو بتائیں۔ حقوق سے متعلق اس کو دینی تعلیم بتائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات نکال کر دیئے جا سکتے ہیں۔

حضور انور نے **فرمایا** شعبہ تربیت کا ایک بہت بڑا کام ہے اسی طرح خدام، انصار اور لجنہ کے تربیتی شعبوں کا بھی بڑا کام ہے۔ سب مل کر تربیت کرتے رہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ لڑکے اور لڑکی کو واضح کر کے بتا دیں۔ دونوں خاندانوں کو بتا دیں کہ یہ حالات ہیں اور یہ مسائل ہیں اس طرح رہنا ہوگا وغیرہ پھر اس کے بعد وہ جو چاہیں فیصلہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو ایک سیمینار منعقد کرنا ہوگا جس میں یہ مسئلے بغیر نام لئے ڈسکس ہوں اور ان معاملات اور مسائل کے بارہ میں دینی تعلیمات بتائی جائیں۔

حضور انور نے **فرمایا** خدام اور لجنہ دونوں اپنے اپنے طور پر سروے کر کے سوالنامہ تیار کریں تا کہ اندر کی باتیں پتہ لگیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں نے یوکے میں خدام سے اور لجنہ سے علیحدہ علیحدہ سروے کرایا تھا۔ لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف سے بہت سی باتیں، امور اور ان کے سوال سامنے آئے تھے جن کے پیش نظر میں نے یوکے، جرمنی کے اجتماعات اور جلسوں کے لئے تقاریر تیار کی تھیں۔ اس طرح سروے کروانے سے اور دونوں کے مسائل جاننے سے بہت سارے سوالات سامنے آئیں گے۔ پھر ان کے نتیجہ میں آگے تربیتی اور اصلاحی لائحہ عمل بنایا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض لڑکوں کی مائیں یہ کہتی ہیں کہ ہمارا لڑکا تو کمارہا ہے اس کا رشتہ تو ہم خود تلاش کریں گی۔ جو نکما ہو اس کو جماعت کے سپرد کر دیتی ہیں۔ پھر جو لڑکا کمارہا ہوتا ہے اس کا انتظار کرتی ہیں کہ کمالے اور جب بہت تاخیر ہو جاتی ہے اور رشتہ نہیں ملتا تو پھر جماعت کو کہتی ہیں کہ اس کا رشتہ کرواؤ۔

حضور انور نے فرمایا کہ یوکے کا جائزہ یہ ہے کہ وہاں 65 فیصد رشتے قائم رہتے ہیں اور 35 فیصد ٹوٹتے ہیں۔ یہاں کینیڈا میں بیس فیصد ٹوٹتے ہیں۔ آپ کو اس تعداد کو بھی کم کرنا چاہئے۔ یہ تعداد مزید نہ بڑھے۔

حضور انور نے فرمایا کسی احمدی لڑکی کو جماعت سے باہر کسی غیر احمدی یا کسی غیر مسلم سے شادی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ہاں جو نومبائع ہے اس کے لئے بھی پابندی ہے کہ اسے بیعت کئے ہوئے ایک سال ہو چکا ہو۔ لیکن بعض دفعہ خاص حالات میں امیر جماعت کی سفارش پر دو، چار چھ ماہ کا عرصہ گزرنے پر بھی اجازت دے دیتا ہوں تا کہ بے وجہ بیہودگیاں پیدا نہ ہوں۔ اس لئے بہتر ہے کہ شادی کی اجازت دے کر سنبھال لیا جائے۔ احمدی لڑکی غیر احمدی کو دینا گناہ ہے۔ یہ بات شعبہ لجنہ، تربیت کی طرف سے سمجھائی جانی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض دفعہ یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ لڑکا اہل کتاب ہے۔ آج اس زمانے میں کونسا اہل کتاب ہے جو شرک نہیں کر رہا۔ مشرک سے تو شادی کی اجازت نہیں ہے۔ اس لئے آپ کو سمجھانے کے لئے مسلسل کوشش کرنی پڑے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لڑکے جماعت سے باہر شادی کرتے ہیں تو ان کا اخراج اس وجہ سے ہوتا ہے کہ انہوں نے کسی غیر احمدی مولوی یا قاضی سے نکاح پڑھوایا ہوتا ہے۔

جو شخص کسی غیر احمدی لڑکی سے شادی باقاعدہ اجازت لے کر کرتا ہے اور اس کا نکاح احمدی پڑھاتا ہے تو اس کی خاص حالات میں اجازت دے دی جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض غیر احمدی لڑکیاں اپنے والدین کے انکار کی وجہ سے درخواست کرتی ہیں کہ ان کا ولی مقرر کر دیا جائے تو جماعت خاص حالات کی وجہ سے مقرر کر دیتی ہے اور ایسی صورت میں نکاح مسجد میں نہیں ہوتا اور مبلغ نہیں پڑھاتا۔ کسی اور جگہ ہوتا ہے اور کوئی احمدی دوست پڑھا دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ایسی شادی پر مَیں نے جماعتی عہدیداروں کو منع کیا ہوا ہے وہ نہیں جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جو ارینجڈ میرج سسٹم (Arranged Marriage System) ہے اس میں بھی تربیت کی کمی ہے۔ ان کو سمجھائیں کہ پہلی چیز دعا ہے۔ شادی میں دولت، خوبصورتی، خاندان، حسب و نسب اور دین دیکھا جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم دین کو دیکھو، تمہاری نظر دین پر ہونی چاہئے، لڑکا بھی دیندار ہو اور لڑکی بھی دیندار ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ رشتے دیکھنے اور فیصلہ کرنے میں آپ کو، لوگوں کو دعا کی طرف لانا ہوگا کہ دعا کر کے پھر کوئی فیصلہ کرو۔

ارینجڈ میرج میں بھی آپ کو کونسلنگ کی ضرورت ہے۔ یہ نہیں کہ گھر گئے۔ لڑکی کی تصویریں لیں دیکھ لیں اور پھر بعد میں انکار کرتے رہے ایسا نہیں ہوگا کہ لڑکی کو بکاؤ مال سمجھا جائے۔ رشتہ منتخب کرنے کے بھی آداب ہیں ان کو ملحوظ رکھنا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سوال پر کہ (بعض دفعہ لڑکے یا لڑکی کے حوالہ سے جو تحقیقی رپورٹ ہوتی ہے وہ مربیان یا صدران جماعت فیملیز کو بتا دیتے ہیں جس کی وجہ سے ناراضگیاں پیدا ہو جاتی ہیں) فرمایا کہ مربیان کرام اور صدران کو ہدایت کریں کہ وہ از خود کسی کو نہ بتائیں۔ جو بھی رپورٹ ہے، سیکرٹری تربیت یا امیر کے پاس آئے اور پھر جس کو بھی بتانی ہے آپ دونوں میں سے کوئی بتائے تا کہ مربیان کرام اور صدران جماعت کی احباب کے ساتھ جو ڈیلنگ (Dealing) ہے اس میں کوئی حرج واقع نہ ہو اور جماعتی تربیتی امور جاری رہیں۔ تربیت کا کام ہوتا رہے اور اگر کسی فیملی نے کوئی اظہار ناراضگی کرنا ہے تو وہ مرکزی لیول پر ہی ہو۔ جماعتوں میں کوئی ایسا ماحول پیدا نہ ہو۔ مرکز کو اپنی جماعتوں کے عہدیداران پر ہاتھ رکھنا ہوگا تا کہ تربیت کا کام ہوتا رہے۔

حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ بعض دفعہ والدین کی مداخلت کی وجہ سے شادیاں نہیں ہو پاتیں۔ اس

پرحضور انور نے فرمایا آپ جائزہ لیں کہ کتنے ایسے والدین ہیں [پھران کو سمجھائیں۔

حضور انور نے فرمایا ابھی مَیں نے دو رشتے یو کے میں طے کروائے ہیں۔ آپ والدین کو پہلے سمجھائیں کہ بچوں کی شادی کردو تا کہ یہ محفوظ ہوجائیں۔ اگر وہ نہ مانیں اور اصرار کریں تو پھران کو بتادیں کہ جب یہ ہمارے پاس آئیں گے تو ہم ان کی شادی کروادیں گے تاکہ یہ غلطیوں سے بچ جائیں اور محفوظ ہوجائیں۔ حضور انور نے فرمایا لیکن ایسے ہر کیس میں اس کی اجازت مجھ سے لینی ضروری ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا ماں باپ کی بھی کونسلنگ کی ضرورت ہے ماں باپ کو علیحدہ بلائیں اور ان کی بھی کونسلنگ کریں۔

حضور انور نے فرمایا بعض مائیں پڑھی لکھی ہیں اور بعض ان پڑھ ہیں اور دونوں کی سوچیں مختلف ہیں۔ ان کی سوچوں اور خیالات کے مطابق ان کی کونسلنگ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ یہ شرط رکھ دیتے ہیں کہ لڑکی شادی کے بعد پڑھے گی اور سسرال والے اس کا خرچ ادا کریں۔ فرمایا یہ غلط ہے اگر شادی کے بعد پڑھنا ہے تو خاوند کی اجازت سے ہوگا۔ ورنہ اپنے گھر سے پڑھ کر آئے۔

اس سوال کے جواب میں کہ خدام اور لجنہ میں بھی رشتہ ناطہ کے حوالہ سے کسی کا معین طور پر تقرر ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اصل کام تو جماعتی شعبہ رشتہ ناطہ کا ہے۔ تاہم خدام میں ایک معاون صدر اور لجنہ میں ایک معاونہ صدر کے سپرد یہ کام اس حد تک ہوسکتا ہے کہ یہ دونوں اپنی اپنی فہرست کو Update رکھیں۔ لجنہ نے جو سیمینارز کرنے ہیں، ماؤں کو اور لڑکیوں کو بلانا ہے اور رشتہ ناطہ کے مسائل پر بات ہوتی ہے اور ان کو اسلامی تعلیمات کے بارہ میں بتانا ہے اور ان کو سمجھانا ہے یہ کام معاونہ صدر کے ذریعہ ہوسکتا ہے اور اسی طرح معاون صدر خدام میں یہ کام کرسکتے ہیں لیکن یہ دونوں آپ کو ریگولر رپورٹ دینے کے پابند نہیں ہوں گے ان کا اپنا نظام ہے۔ ہاں صدر خدام اور صدر لجنہ کے ذریعہ آپ لسٹیں حاصل کرسکتے ہیں تاکہ آپ کے پاس جو فہرست ہے وہ Update رہے۔ ہر ماہ کے آخر پر یہ فہرست آپ ان سے حاصل کرسکتے ہیں۔

رشتہ ناطہ کمیٹی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر کمیٹی کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔